47

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۱

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم یکشنبہ

جلد ۔۔ | ۲۶ ماہ تبوک ۱۳۲۲ش | ۲۵ رمضان المبارک ۱۳۶۲ھ | ۲۶ ستمبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۲۷

9621 Subedar Major Sher Mohd. Khan S... O.B.I. Bah...
No. 3. M. T. T.
Ahmad M T
Lahore Cantt.

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی قادیان میں تشریف آوری کی

خوشخبری

ڈلہوزی ۲۵ ستمبر۔ آج بذریعہ فون یہ خوشخبری ملی ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ انشاء اللہ العزیز ۲۹ رمضان المبارک بمطابق ۳۰ ستمبر ۴۳ء کو دو تین روز کے لئے عید پڑھانے کی غرض سے قادیان تشریف لائیں گے۔ الحمد للہ۔

آج کی اطلاع یہ ہے۔ کہ حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کی طبیعت پہلے سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

قادیان ۲۵ ماہ تبوک۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر درد۔ نزلہ اور آنکھوں میں درد کی تکلیف ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی ایک تحریک کی مقبولیت

اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے۔ کہ آل انڈیا نیشنل یونٹی سیوا دل کے زیر اہتمام ہندو سکھ مسلم اتحاد کی خاطر مسلمان اور سکھوں کی طرف سے امرتسر میں شری کرشن مہاراج کا جنم دن منانے کے لئے مولوی ظفر علی صاحب کے زیر صدارت ایک جنم اشٹمی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ اس کانفرنس کے پروگرام میں ہندو مسلمان اور سکھ سب کے نام دکھائی دیتے ہیں۔ اور اس پر ایک احمدی سے زیادہ خوشی کسی اور کو نہیں ہو سکتی۔ کہ یہ دراصل اس تحریک کی کامیابی کا ایک بیّن ثبوت ہے۔ جو آج سے سولہ سترہ سال قبل جماعت احمدیہ کے امام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اہل ملک سے کی تھی یہ وہ زمانہ تھا۔ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف بعض ہندوؤں کے ناپاک اور شرمناک پروپیگنڈا نے فرقہ وارانہ فضا میں انتہائی کشیدگی پیدا کر رکھی تھی۔ اور ملکی حالات کئی لحاظ سے سخت نازک تھے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے یہ ایک ایسی جامع تحریک فرمائی تھی۔ کہ جس کی کامیابی ہندوستان کی کئی مشکلات کا حل اپنے اندر رکھتی ہے۔ اور ہندو مسلم اتحاد کے لئے اس سے بہتر تجویز اور کوئی نہیں ہو سکتی۔ اس تحریک کو جاری کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس امر کی بھی وضاحت فرما دی تھی۔ کہ اس تحریک کو آہستہ آہستہ وسعت دے کر جملہ پیشوایانِ مذاہب کی سیرت کے بیان کئے جانے کا بھی انتظام کیا جائے گا چنانچہ کئی سال سے جماعت احمدیہ یوم سیرت پیشوایان مذاہب مناتی ہے جس میں دیگر مذاہب کے پیشواؤں کی سیرت بیان کی جاتی ہے۔ ابتداء میں بعض لوگوں نے اس تحریک کی مخالفت بھی کی اور اسے ناکام کرنے کے لئے بھی زور لگایا لیکن آج وہ اپنے عمل سے ثابت کر رہے ہیں۔ کہ اُن کا رویہ غلط تھا۔ اور یہ تحریک ہندو مسلم اتحاد کیلئے بہت ضروری ہے۔ ہندوستان میں مختلف مذاہب موجود ہیں۔ اور ہندوستانی مذہب کے ساتھ عام طور پر زیادہ عقیدت رکھتے ہیں۔ اس لئے جب تک یہاں ایک دوسرے کے مذہبی پیشواؤں کی عزت و توقیر کا جذبہ پیدا نہ ہو گا۔ حقیقی اتحاد پیدا نہیں ہو سکتا اس طرح اپنے مذہبی پیشواؤں کے صحیح حالات اور اُن کے نمونہ سے واقفیت بھی فرقہ وارانہ کشیدگی اور ایک دوسرے سے نفرت کو دُور کرنے میں بہت ممد ہو سکتی ہے۔ اور اس تحریک کو جتنی زیادہ قبولیت حاصل ہو گی۔ اُتنا ہی اہل ملک میں اتحاد و اتفاق اور محبت و یگانگت پیدا ہو گی۔ افسوس ہے کہ بعض لوگوں نے شروع میں اس موثر و مفید تحریک کی مخالفت کی۔ اور اتنے قیمتی سال ضائع کر دئیے۔ ورنہ آج ملکی حالات اس سے بہت زیادہ بہتر ہوتے جو اس وقت ہیں۔ بہرحال اگر اب بھی اس تحریک کو استقلال کے ساتھ چلایا جائے۔ اور اسے زیادہ سے زیادہ وسعت دینے کیلئے پورا زور لگایا جائے تو اسے ملک کی خوش قسمتی سمجھنا چاہیئے۔

مُقطّعاتِ قرآنی۔ قسط نمبر (۷)

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

ایک مقطعہ کئی معنوں اور کئی مفاموں کے لئے آ سکتا ہے

دوسری بات مقطعات میں یہ ہے۔ کہ یہ ضروری نہیں کہ ایک مقطعہ یا ایک حرف مقطعہ ہمیشہ ایک ہی آیت یا ایک ہی لفظ کے لئے مخصوص کر دیا جاوے۔ گویا کہ وہ ایک معرفہ کی طرح ہو جاوے۔ بلکہ جس طرح ریلوے میں N. W. R. این ڈبلیو۔ آر سے مراد نارتھ ویسٹرن ریلوے تو ہے مگر یہ ضروری نہیں۔ کہ جہاں کسی ریل کے ڈبے پر این کا حرف دیکھا وہاں ہمیشہ اس کے معنے نارتھ ہی لئے جائیں۔ ایک ہی مال گاڑی کے ایک ڈبہ میں این ڈبلیو آر میں این کے معنے نارتھ کے ہوں گے اور جس ڈبہ پر این۔ جی۔ ایس۔ آر (N. G. S. R.) لکھا ہو گا۔ اس کو ہم نظام گارنٹیڈ سٹیٹ ریلوے پڑھیں گے۔ یہ نہیں کہ وہاں بھی این کو نارتھ کا مخفف سمجھیں۔ یہ نکتہ علاوہ دنیا کے رواج کے میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات سے بھی سمجھا ہے حضور کو اپریل ۱۹۰۸ء میں الہام ہوا کہ میاں منظور محمد صاحب کی بیوی مرض سِل سے بیمار ہے اس کی نسبت الہام ہوا ہے حٰمٓ۔ تلک آیات الکتاب المبین"۔ فرمایا کہ لفظ حٰمٓ میں بیمار کا نام بطور اختصار ہے" (یعنی محمدی بیگم) مگر ایک سال پہلے یعنی اپریل ۱۹۰۷ء میں حضور کو یہی الہام ہوا کہ "حٰمٓ۔ تلک آیات الکتاب المبین"۔ فرمایا کہ حٰمٓ مقطعات میں کسی کا نام ہے"۔ آگے ہمارے باقی متعلقہ الہامات پڑھنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہاں پر یہ سب سلسلہ الہامات غیر مبایعین کے لئے ہے۔ پس یہاں حٰمٓ جو کسی کا نام ہے وہ محمود ہی ہو سکتا ہے اور کوئی نہیں۔ پس یہ معاملہ صاف ہو گیا۔ کہ جبکہ کبھی محمدی بیگم کے لئے حٰمٓ آ سکتا ہے اور کبھی محمود کے لئے۔ تو ایک ہی مقطعہ بوقت ضرورت مختلف اشخاص یا آیات کے لئے بولا جا سکتا ہے جہاں وہ حروف پائے جاتے ہوں۔ نیز ان الہامات سے یہ بھی استنباط ہوتا ہے کہ حٰمٓ کا مقطعہ اسماء کے لئے استعمال ہونا چاہیئے۔ چنانچہ میری تحقیق میں وہ الحمد کے سب اسماء الٰہی کا ہی نمائندہ ہے۔ یعنی فاتحہ کی آیات نمبر ۲۔ ۳۔ ۴ کا۔

اسی طرح یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جس طرح ایک ہی مقطعہ دو مختلف معنی دے سکتا ہے اسی طرح ایک آیت یا ایک لفظ کے لئے موقع اور محل کے لحاظ سے الگ الگ کئی مقطعات بن سکتے ہیں مثلاً سٓ اور قٓ دونوں مستقیم کے لئے استعمال ہو سکتے ہیں۔ صٓ اور طٓ دونوں صراط کے لئے مخفف کئے جا سکتے ہیں۔ حٰمٓ الرحمٰن الرحیم کی جگہ بھی آ سکتا ہے۔ اور الحمد للہ رب العٰلمین کی جگہ بھی اور الحمد للہ رب العلمین ۝ الرحمٰن الرحیم ۝ مالک یوم الدین ۝ کے مجموعہ کے لئے بھی۔ پس جس سورۃ پر یہ مقطعہ ہو گا

ہم اس کے مضامین کو دیکھ کر فتوے دیں گے کہ اس سورۃ کے مضامین کے لحاظ سے یہ مقطعہ فاتحہ کی کس آیت یا کن آیات کے مجموعہ کا اختصار ہے۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ مقطعہ کے حروف ان آیات میں موجود ہوں بلکہ نہ صرف موجود ہوں۔ بلکہ ضروری حصہ ان کو موجود ہو شلاً لفظ صراط کے حروف مقطعات یا ص یا ط ہو سکتے ہیں۔ مگر ر اور الف نہیں ہو سکتے کیونکہ اختصار کے وقت ہمیشہ نمایاں حروف کو سامنے لایا جاتا ہے۔

ایک آیت کے لئے کئی مقطعات ہو سکتے ہیں۔ یہ بات عام ہے۔ اور معیوب نہیں۔ مگر ایک مقطعہ کے معنی اکثر جگہ ہمیشہ الگ الگ ہوں تو یہ بات نہایت شاذ ہے۔ کیونکہ ایسا ہو تو امن نہیں رہتا۔ پس یہ بات گو شاذ ہے مگر ممکن ہے۔

ن حروف مقطعات میں نہیں ہے

میرے نزدیک سورۃ قلم میں جو ن ہے وہ مقطعات میں نہیں ہے۔ اور اس کے چند دلائل ہیں:۔

(۱) پہلی دلیل یہ ہے۔ کہ نون ایک بامعنی لفظ ہے جس کے معنی دوات کے سب عربی ڈکشنریوں میں لکھے ہیں۔ اور مقطعات کے بذات خود کوئی معنی کسی جگہ نہیں ہوتے۔

(۲) دوسری دلیل یہ ہے۔ کہ قرآن میں ہر مقطعہ کے بعد یا آیت کا نشان ہے یا وقف کا نشان ہے۔ مگر ن کے بعد نہ آیت ہے نہ وقف۔ پس وہ مقطعہ نہ ہوا یعنی کٹا ہوا ٹکڑا جو اگلی آیت سے علیحدہ ہو۔ بلکہ وہ ایک صاف طور پر رواں عبارت ہے۔ جس کا ترجمہ یہ ہے کہ دوات اور قلم اور جو کچھ ان سے لکھا جاتا ہے۔ ان کے مطالعہ کا نتیجہ تو یہی ہوگا کہ تو اے محمدؐ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہے۔ پس جو لفظ ایک مسلسل آیت کا بامعنی حصہ ہے۔ وہ مقطعہ نہ ہوا۔

(۳) تیسری دلیل یہ ہے کہ حرف ن فاتحہ میں کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ نہ کسی خاص لفظ یا آیت کا نمائندہ کہلا سکتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ ضالین کا نمائندہ آپ اسے بنا سکتے ہیں۔ مگر یہ غلط نہ ہوگا۔ کیونکہ ضالین کا نمائندہ یا ض ہو سکتا ہے یا ل۔ ن تو فقط جمع کی علامت ہے۔ ضال کی اصلیت اس میں نہیں پائی جاتی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ۴۸ سال قبل کا ایک نایاب اشتہار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غالباً ۱۹۴۱ء میں ہم نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تین ایسے اشتہار "الفضل" میں شائع کئے تھے۔ جو کسی وجہ سے مجموعہ ہائے اشتہارات میں شائع نہ ہو سکے تھے۔ یہ اشتہار اخبار منشور محمدی بنگلور سے لے کر شائع کئے گئے تھے۔ اور جو کہ آج سے ۶۰۔۶۵ سال قبل مذکورہ بالا اخبار میں شائع ہوئے تھے۔ اسی طرح آج ہم حضور علیہ السلام کا ایک اور ایسا ہی نایاب اور نادر اشتہار شائع کرتے ہیں۔ جو ہمارے علم میں غالباً ابھی تک سلسلہ احمدیہ کے لٹریچر میں شائع نہیں ہوا۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور حضرت میر قاسم علی صاحب مرحوم کے شائع کردہ مجموعہ اشتہارات میں بھی یہ نہیں ملا۔ اور نہ ہی حضور علیہ السلام کی کسی کتاب میں درج ہوا ہے۔ اور نہ ہی سلسلہ کے کسی اخبار یا رسالہ میں۔ یہ وہی اشتہار ہے جس کا مسودہ حضور علیہ السلام نے مولوی حکیم فضل الدین صاحب مرحوم بھیروی کو دے کر مولوی غلام دستگیر صاحب قصوری کے پاس بھیجا تھا۔ ہو سکتا ہے کہ حکیم صاحب مرحوم نے اسے چھپوا کر شائع کر دیا ہو۔ مگر کسی وجہ سے وہ حضرت اقدس کے اشتہارات جمع کرنے والے بزرگوں کو نہ مل سکا ہو۔ بہرحال اس وقت تک احمدیہ لٹریچر میں شائع نہیں ہوا۔ اس لئے اسے الفضل میں شائع کیا جا رہا ہے۔ تا یہ محفوظ ہو جائے۔

خاکسار۔ محتاج دعا۔ ملک فضل حسین کارکن صیغہ تالیف و تصنیف قادیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ان اللہ مع الذین اتقوا والذین ہم محسنون

(اشتہار صداقت آثار)

میں مرزا غلام احمد ولد مرزا غلام مرتضےٰ ساکن قادیان ضلع گورداسپور اس وقت بذریعہ اس اشتہار کے خاص و عام کو مطلع کرتا ہوں۔ کہ میرا یہ دعوے ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام وفات پا گئے۔ جیسا کہ اللہ جل شانہ فرماتا ہے فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیہم حدیث نبوی اور قول ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فیصلہ کر دیا ہے۔ کہ اس لفظ اور نیز لفظ انی متوفیک کے معنی وفات دینا ہے۔ نہ اور کچھ کیونکہ اس مقام میں اس لفظ کی شرح میں کوئی روایت مخالف مروی نہیں نہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے نہ کسی صحابی سے۔ پس یہ امر متعین ہو گیا۔ کہ نزول مسیح سے مراد نزول بطور بروز ہے یعنی اسی امت میں سے کسی کا مسیح کے رنگ میں ظاہر ہونا ہے۔ جیسا کہ حضرت الیاس علیہ السلام کے نزول کی شرح حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے فرمائی تھی۔ جو یہود اور نصاریٰ کے اتفاق سے۔ وہ یہی شرح ہے۔ کہ انہوں نے حضرت یحیٰے کو ایلیا یعنی الیاس آسمان سے اترنے والا قرار دیا تھا۔ سو خدا تعالےٰ کے الہام سے میرا یہ دعوے ہے۔ کہ وہ مسیح جو بروز کے طور پر غلبہ صلیب کے وقت میں کسر صلیب کے لئے اترنے والا تھا۔ وہ میں ہی ہوں اسی بناء پر میں مولوی غلام دستگیر صاحب قصوری سے مباہلہ کرتا ہوں۔ اگر مباہلہ کی میعاد کے اندر جو روز مباہلہ سے ایک برس ہوگی۔ میں کسی سخت اور ناقابل علاج بیماری میں جیسے جذام یا نابینائی یا فالج یا مرگی یا کوئی ہی قسم کی اور بھاری بیماری یا مصیبت میں مبتلا ہو گیا۔ اور یا یہ کہ اس میعاد میں مولوی غلام دستگیر صاحب نہ فوت ہوئے نہ مجذوم ہوئے۔ اور نہ نابینا اور نہ اور کوئی سخت مصیبت انہیں آئی۔ تو میں تمام لوگوں کو گواہ کرتا ہوں۔ کہ بغیر عذر و حیلہ ان کے ہاتھ پر توبہ کروں گا۔ اور سمجھوں گا۔ کہ میں جھوٹا تھا۔ جبھی خدا نے مجھے ذلیل کیا۔ اور اگر میں مباہلہ کے اثر سے ایک برس کے اندر مر گیا۔ تو میں اپنی تمام جماعت کو وصیت کرتا ہوں۔ کہ اس صورت میں نہ صرف مجھے جھوٹا سمجھیں۔ بلکہ اگر میں مروں یا ان عذابوں میں سے کسی عذاب میں مبتلا ہو جاؤں۔ تو وہ دنیا کے سب جھوٹوں اور کذابوں میں سے زیادہ کذاب مجھے یقین کریں۔ اور ان ناپاک اور گندے مفتریوں میں سے مجھے شمار کریں۔ جنہوں نے جھوٹ بول کر اپنی عاقبت کو خراب کیا۔ اور اگر میں دس تاریخ شعبان تک بمقام لاہور مباہلہ کے لئے حاضر نہ ہوا تب بھی مجھے کاذب قرار دیں۔ لیکن ضرور ہے۔ کہ اول مولوی غلام دستگیر صاحب عزم بالجزم کر کے اسی نمونہ کا اپنی طرف سے بقید تاریخ اشتہار دے دیں۔ اور اگر وہ اشتہار نہ دیں تو پھر میں لاہور نہیں جا سکتا۔ والسلام علیٰ من اتبع الہدیٰ

المشتہر:۔ خاکسار مرزا غلام احمد

۱؎ مکرراً یہ بھی اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ اگر اور صاحب بھی علمائے پنجاب یا ہندوستان سے مباہلہ کا ارادہ رکھتے ہوں۔ تو وہ بھی اسی تاریخ پر بمقام لاہور مباہلہ کے لئے حاضر ہو کر مولوی غلام دستگیر کے ساتھ شریک ہو جائیں۔ اور اگر اب حاضر نہیں ہونگے۔ تو پھر آئندہ ان کی طرف التفات نہیں کیا جائے گا۔

۱؎ حضور علیہ السلام کے اسم مبارک کے بعد کی سطور اصل مسودہ میں حضور علیہ السلام نے پنسل سے لکھی ہوئی ہیں۔

اہل بنگال کی دردناک حالت اور ان کی امداد کا کام

محترمہ بلقیس بیگم صاحبہ اہلیہ مہتہ عبدالقادر صاحب حضرت میر محمد اسحق صاحب کے نام خط میں لکھتی ہیں:

خدا بھلا کرے آپ کا کہ آپ نے بروقت احباب کلکتہ کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔ یہاں کے لوگ سوائے کلکتہ کے عموماً نہائت ہی غریب واقع ہوئے ہیں۔ ان کی طرز رہائش اور زندگی نہائت سادہ ہے۔ یہاں کا بڑا بچہ اور بوڑھا صرف ایک غذا یعنی ابلے ہوئے چاولوں پر زندگی بسر کرتا ہے۔ لباس بھی صرف ایک چھ گزی دھوتی ہے۔ کیا عورت کیا بچے اور کیا بوڑھے سر اور پاؤں سے ننگے گزر کرتے ہیں۔ چاول جو بنگال میں دو روپے من بکتا تھا۔ اب تلاش کرنے سے بھی نہیں ملتا اور ملے تو تیس اور چالیس روپیہ من کے حساب سے۔ اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ کہ عوام اور پھر خاص طور پر غربا کی کیا حالت ہوگی۔ بھوکے بچوں بوڑھوں اور عورتوں کے جھنڈ کے جھنڈ سڑکوں پر ڈیرے ڈالے پڑے رہتے ہیں۔ میں نے اپنی آنکھوں سے بچوں، بوڑھوں جوان عورتوں اور مردوں کو بھوک سے تڑپ تڑپ کر جان توڑتے دیکھا ہے۔ فاقے کرتے کرتے لوگوں کی حالت روز بروز کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ ان کے بدن پر گوشت کا نام تک نہیں۔ ہڈیوں کا ایسا ڈھانچہ بن گئے ہیں۔ کہ ایک ایک ہڈی دور سے کھڑے ہو کر گنی جاسکتی ہے۔ جیسے طبی درسگاہوں میں انسانی پنجر ہوتے ہیں۔ یقیناً ویسی ہی حالت ہو چکی ہے۔ مارے کمزوری کے جہاں لیٹے وہیں دم توڑ دیا۔

فاقہ کی مصیبت کے علاوہ ایک اور مصیبت جس کی طرف ابھی تک توجہ نہیں کی گئی۔ وہ لباس کی ہے۔ سردی سر پر آرہی ہے۔ لیکن ان کے پاس جو ایک ململ کی دھوتی ستر ڈھانکنے کے لئے تھی سڑکوں پر پڑے پڑے پھٹ کر چیتھڑا بن چکی ہے۔ میں اپنی آنکھوں سے جوان لڑکیوں جوان ماؤں اور بوڑھی عورتوں کو ننگے بدن دیکھتی ہوں۔ اور وہ اسی حالت میں اپنا پیٹ بھرنے کے لئے کوچہ بہ کوچہ اور در بدر پھرتی اور راہ گیروں سے امداد طلب کرتی ہیں۔ رات کو دیر تک اور پھر علی الصبح "ماں گو ماں گو" (اے ماں اے ماں۔ کھانا مانگنے کی آوازیں) چاروں طرف سے سنائی دیتی ہیں۔

پنجاب میں غریب سے غریب کے پاس کم از کم تین کپڑے تو ضرور ہوتے ہیں۔ لیکن یہاں تو یہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ سر سے ننگے اور پاؤں سے ننگے رہ کر گزر ہو سکتا ہے لیکن اندازہ لگائیں۔ کہ جس کے پاس تن ڈھانکنے کو ایک دھوتی بھی نہ ہو۔ اس کا کیا ہوگا۔ اس لئے میں ایک مصیبت کے بعد دوسری مصیبت کی طرف بھی آپ کو توجہ دلاتی ہوں۔ کلکتہ کی چھوٹی سی جماعت جو کہ میلوں کے علاقہ میں پھیلی ہوئی ہے۔ جو کچھ بھی بن پڑتا ہے کر رہی ہے۔ دار التبلیغ میں حضرت امیر جماعت کے زیر انتظام یک صد بھوکوں کو روزانہ کھانا کھلایا جاتا ہے۔

پارک سرکس ایریا میں صاحبزادہ میاں ظفر احمد صاحب علی الصبح عزیز عبدالسلام مہتہ عزیز مکرم مصلح الدین سعدی اور برادر محترم چودہری ظفر احمد صاحب کو ساتھ لے کر بھوکے شیر خوار بچوں کو تلاش کر کے دودھ پلاتے ہیں۔ اور اب باقاعدہ کھانا کھلانے کا انتظام بھی فرما رہے ہیں۔

میں بھی شام کو زیر ہدایات حضرت امیر جماعت شیر خوار بچوں کو باقاعدہ دودھ تقسیم کر رہی ہوں۔ کھانا اور دیگر مدد علیحدہ ہے۔ عزیز عبدالسلام مہتہ، عزیز عبدالرزاق مہتہ۔ میرے بچے اور ان کے ابا صاحبزادہ صاحب کے نقش قدم پر چلتے ہوئے مصیبت زدہ لوگوں کی ہر ممکن خدمت کر رہے ہیں

اسی طرح میری محترم بہن اہلیہ مکرمی چودہری انور احمد صاحب کاہلوں کوئی بھی موقعہ خدمت کا اپنے ہاتھ سے جانے نہیں دیتیں۔ ضرورت اس وقت مستقل انتظام کی ہے۔ جس طرح دوسرے ادارے کر رہے ہیں۔ غلہ یہاں پر نہیں ملتا۔ اس لئے اگر جماعتی رنگ میں غلہ یا کم از کم فی الحال بھنے ہوئے چنے دھان کی کھیلیں (کھیلیاں) ستو شکر لے ہوئے اور دوسری طرف چھ گزی دھوتیاں (سلو اردو کی ضرورت نہ ہوگی۔ کہ یہ لوگ عادی نہیں) م

م بچوں اور بڑوں کے لئے قمیصیں وغیرہ بھجوانے کا انتظام ہو سکے۔ تو بہت کچھ ان مفلوک الحال لوگوں کی خدمت کی جاسکے گی۔ آپ کی اپیل اور جماعت احمدیہ کی توجہ اس بات کی متمنی ہے۔ کہ اس طرف جلد سے جلد توجہ کر کے باقاعدہ انتظام کیا جائے ۔

موضع جانگلہ میں احمدی مبلغ پر حملہ کے بعد

اخبار الفضل میں یہ خبر شائع ہو چکی ہے۔ کہ مولوی غلام احمد صاحب ارشد مبلغ جماعت احمدیہ کو موضع جانگلہ ضلع گورداسپور میں احمدیت کی مخالفت کی وجہ سے پیٹا گیا۔ اور تمام چیزیں چھین کر حبس بے جا میں رکھا گیا۔ اس واقعہ کی رپورٹ تھانہ فتح گڑھ میں کی گئی تھی۔ اور مرکز قادیان کی طرف سے افسران بالا کو بذریعہ تار بھی اطلاع دی گئی تھی۔ جس کے بعد پولیس متعلقہ موقعہ پر پہونچی۔ لیکن پولیس نے کئی روز تفتیش میں لگا دیئے۔ اور جو چیزیں مولوی صاحب سے ملزمان نے چھینی تھیں۔ ان کی برآمدگی میں تساہل برتا گیا۔ آخر کار قریباً پندرہ روز کے بعد پولیس نے چار ملزمان کا چالان ریذیڈنٹ مجسٹریٹ صاحب بہادر بٹالہ کی عدالت میں دیا۔ جن میں سے ایک ملزم اب تک مفرور ہے۔ اور تین ملزمان ضمانت حاضری پر ہیں۔ مگر پٹواری حلقہ مسمی احمد دین اور برکت نمبردار دہ جو اس معاملہ میں بانی مبانی تھے۔ ان سے پولیس نے کوئی بازپرس نہیں کی۔ حالانکہ گاؤں میں ان کے خلاف کافی شہادت موجود تھی۔ اور نہ ہی ہمارے علم میں پٹواری مذکور کے خلاف کوئی محکمانہ کارروائی کی گئی ہے۔ ہم ان دونوں اشخاص کے متعلق افسران بالا کی توجہ مبذول کرانا چاہتے ہیں۔ اور امید کرتے ہیں کہ جن ملزمان نے مولوی غلام احمد صاحب ارشد کے خلاف فتنہ بپا کیا ہے ان کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ نامہ نگار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملیریا کی ایک نئی دوا

میڈیکل اسٹور سپلائی کے ایک حالیہ جلسہ میں جس کی صدارت سر گورڈن جولی نے کی۔ ہندوستان میں عقر قرحے کے پودے کی کاشت پر بھی غور و خوض ہوا۔ یہ پودا ملیریا کے جراثیم مارنے کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

کچھ عرصہ ہوا اس پودے کی کاشت کے تجربات کشمیر پنجاب تیزاو گمنڈ اور بالائی کی پہاڑیوں کے ڈھالوں پر کئے گئے تھے۔ کشمیر میں یہ تجربات بہت کچھ ترقی کر چکے ہیں۔ دوسرے مقامات سے اطلاع ملی ہے۔ کہ وہاں اس کے بیج قابل اطمینان اگے ہیں۔ اور اب ان کی پود لگانی باقی ہے۔

زمانہ جنگ میں جو بدل دریافت کئے گئے ہیں۔ یہ ان کی ایک اور مثال ہے۔ اس کے متعلق توقع ہے۔ کہ یہ جنگ کے بعد بھی سودمند ثابت ہوگا۔ جنگ سے پہلے سب سے زیادہ عقر قرحا جاپان میں پیدا ہوتا تھا۔ ۱۹۲۷ء میں کینیا میں پہلے پہل اس کی کاشت شروع کی گئی۔ اس کے بعد ۱۹۳۷ء میں شاہی زرعی تحقیقاتی کونسل نے ہندوستان میں عقر قرحا کی باقاعدہ کاشت کے مسئلہ پر غور کیا۔ اور سلطنت برطانیہ سے اس کے بیج منگا کر ہندوستان کے مختلف حصوں میں تقسیم کر دیئے۔ جب جاپان کے حملے سے جاوا کی کونین کی درآمد بند ہوگئی تو عقر قرحے کی کاشت میں اور بھی اضافہ ہوگیا۔ چنانچہ اس سال کے شروع میں کینیا سے اس کے مزید ۶۰۰ پونڈ بیج منگوائے گئے ہیں۔

یہ دوا اس پودے کے پھول سے جس کی شکل ڈیزی کے پھول جیسی ہوتی ہے نکالی جاتی ہے۔ اور اسے بعض محلولوں میں ڈال کر تحلیل کر لیا جاتا ہے۔ یہ یا تو چھڑکنے کے کام آتی ہے۔ یا اسے جسم پر کریم کی طرح لگایا جاتا ہے یہاں یہ بتانا بھی دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ کہ سلطنت برطانیہ اور امریکہ میں کونین کے بدل "میپا کرین" اور "پالوڈرین" کی تیاری میں جو ترقی ہوئی ہے۔ اس سے ہندوستان کو بھی فائدہ پہنچے گا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹڈیوں اور اُن کے انڈوں کا اتلاف

ٹڈیاں ایک مرتبہ پھر پنجاب میں نمودار ہوئی ہیں۔ آج تک کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ ٹڈیاں تقریباً تمام صوبہ میں اُڑ رہی ہیں۔ گذشتہ تجربہ بتاتا ہے کہ ہمارے صوبہ میں سال کے اس موسم میں ٹڈیاں انڈے دیتی ہیں۔ اگر زمیندار متعلقہ علاقوں میں ان کے خلاف مشترکہ طور پر کارروائی کریں تو انہیں بہت حد تک تلف کیا جا سکتا ہے۔ ٹڈیاں جفتی کے لئے زمین پر اُترتی ہیں اور یہ عمل چار سے چوبیس گھنٹے تک جاری رہتا ہے۔ اس حالت میں وہ بالکل بے بس ہوتی ہیں۔ اور اُڑ نہیں سکتیں۔ عمل کے ختم ہونے کے بعد اور بعض صورتوں میں اس حالت میں بھی مادہ ٹڈی زمین میں دو سے چھ انچ تک گہرا ایک سوراخ بناتی ہے جس میں وہ گچھے کی صورت میں اسّی سے سَو تک انڈے دیتی ہے۔ ٹڈیاں زیادہ تر دریاؤں اور ندیوں کے خشک طاسوں۔ ریتیلے ٹیلوں۔ ہل چلائے ہوئے کھیتوں وغیرہ میں انڈے دیتی ہیں۔ زمین کی ساخت کے اعتبار سے مادہ ٹڈی ایک سے چار گھنٹے میں سوراخ بناتی ہے۔ اور انڈے دیتی ہے۔ جس رقبہ میں انڈے دیئے جائیں۔ اس کی پہچان یوں ہو سکتی ہے۔ کہ ایک مربع فٹ میں معمولی پنسل جتنے موٹے تقریباً ۸۰ سوراخ بنے ہوتے ہیں۔ جب انڈے دیئے جا چکیں تو سوراخ کا باقی حصہ ایک جھاگ دار قسم کی چیز سے بند ہو جاتا ہے۔ ایک مادہ ٹڈی تقریباً ۵۰۰ انڈے دیتی ہے انڈے دینے کی میعاد ۸ سے ۳۷ دن ہے۔ اور ان کا رنگ چمکیلا زرد ہوتا ہے۔ جولائی سے اکتوبر تک بارہ سے پندرہ دن کے اندر ان انڈوں میں سے پتنگے نکل آتے ہیں۔ اور پھر ۲۵ سے ۲۷ دن تک یہ پورے قد کو پہنچ جاتے ہیں۔ جیسا کہ بتایا جا چکا ہے۔ انڈے دینے کے وقت ٹڈیاں بے بس ہوتی ہیں اور اُڑ نہیں سکتیں۔ یہ نہایت ہی اچھا موقع ہوتا ہے۔ جبکہ انہیں جھاڑوؤں اور درختوں کی شاخوں سے اور سہاگا پھیرنے اور بھیڑوں بکریوں اور مویشیوں کے گلوں کے پیروں تلے روندنے سے مکمل طور پر تباہ کیا جا سکتا ہے۔ جب خوراک حاصل کرنے یا آرام کرنے کے لئے ٹڈیاں بنجر زمینوں میں جھاڑیوں وغیرہ پر ہوں۔ تو رات یا علی الصباح وہ نہایت کاہلی کی حالت میں ہوتی ہیں۔ اور انہیں آگ لگا کر تلف کیا جا سکتا ہے۔ اگر وہ نفع آور درختوں پر ہوں۔ تو انہیں نیچے جھاڑ کر تباہ کیا جا سکتا ہے۔ اور اگر وہ بنجر اراضی یا فصلوں پر ہوں۔ تو زہریلے طعموں کے ذریعہ انہیں مارا جا سکتا ہے۔

انڈوں کی تلفی

جس رقبہ میں انڈے دیئے جائیں۔ اسکی نشان بندی کر لینی چاہیئے۔ انڈوں کی تلفی کا کام فوراً پورے زور سے شروع کیا جائے۔ انڈوں کو کھرپوں۔ بیلچوں وغیرہ سے کھود کر تلف کرنا چاہیئے۔ متعلقہ رقبہ میں بارہ دن کے اندر چار مرتبہ ہل چلایا جائے۔ اور ہر بار سہاگہ پھیرا جائے۔ اس طرح جو انڈے سطح کے اوپر ہوں گے وہ یا تو دھوپ سے مر جائیں گے۔ یا انہیں پرندے اُڑا کر لے جائیں گے۔ اگر ممکن ہو۔ تو اس رقبہ کے چاروں طرف ۱½ فٹ گہری اور ایک فٹ چوڑی خندق بنائی جائے۔ یہ خندق بہرحال انڈے دینے کے دس دن کے اندر تیار کرنی چاہیئے۔ ان مقامات میں جہاں پانی میسّر ہو۔ انڈوں سے پتنگے نکلنے سے پیشتر رقبہ مذکورہ میں پانی سیلابی صورت میں دیا جائے۔ تاکہ پتنگے سطح پر آ سکیں۔

مزید معلومات کے لئے اینٹومالوجسٹ ایگریکلچر کالج لائلپور سے خط و کتابت کرنی چاہیئے۔

(محکمہ اطلاعات پنجاب)

مولانا عبد المجید صاحب سالک

مدیر روزنامہ "انقلاب" لاہور

۲۰ ستمبر کے مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں:

"آپ نے جو نسخہ بھیجا ہے اس کا اثر یہ ہے کہ روزہ محسوس نہیں ہوتا۔ تراوت رہتی ہے۔ نیند خوب آ جاتی ہے اور آدمی اس طرح جھومتا ہے جیسے ہم نے پارہ کھا لیا ہو ... میں رمضان میں دو تین دفعہ یہ نسخہ استعمال کرو گا۔ ... خشکی ... اور چار ... اطریفل ... اور ... کی وجہ سے سر میں بھی سکون ہے جو ... زندگی کے ساتھ ... ضرور بھیجے۔ اسوقت کبھی چھوٹے ... ہو اور آئندہ ایام ... خدا خیر رکھے اکسیر طبی کی ضرورت پڑتی ہے۔"

طبیہ عجائب گھر قادیان

سیرنور کی طرح ہر ایک فرق ہفتہ ہو رہا ہے

بچوں کا شربت

بچوں کو تندرست و توانا بنا کر ہر مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔ بدہضمی ... دانت نکلنے کی تکلیف۔ بے چینی۔ لاغری۔ قے۔ دست۔ پیچش۔ کھانسی۔ سوکھا۔ بخار قبض۔ نیند نہ آنا۔ کمی خون وغیرہ کو دور کر کے وزن کو بھی بفضل خدا بڑھاتا ہے۔ ڈیڑھ ماہ کی عمر سے لے کر تین چار سال تک متواتر استعمال کراتے رہیں۔ گرائپ واٹر اور دیگر تمام ایجادوں سے بڑھ کر ثابت نہ ہو تو ہم ذمہ دار۔

شیشی دو اونس آٹھ آنہ۔ چار اونس ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ

شفاخانہ رفیق حیات

متصل منارۃ المسیح قادیان پنجاب

کونین کی ٹکیاں برائے ملیریا

دی کونین سٹورز قادیان

دو مکان قابل فروخت ہیں

ایک محلہ دارالعلوم میں رقبہ دس مرلہ پختہ بنا ہوا دوسرا محلہ دارالرحمت میں اتنے ہی رقبہ کا ہے عمارت پختہ ہے۔ خواہشمند احباب پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں۔

چوہدری ثناء اللہ محلہ دارالعلوم قادیان

اگر آپ گھر کا سکھ چاہتے ہیں؟

تو

تو آپ اپنے گھروں میں حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی سیرت پڑھنے کیلئے دیں۔ یہ کتاب ہر ایک خاتون کو بتائیگی کہ ایک مسلم خاتون کی زندگی کا کیا معیار ہے۔ اسکی زندگی بحیثیت بیوی کے کیسی گذرتی ہے۔ وہ بحیثیت ماں کے کیسے اپنا نمونہ پیش کرتی ہے۔ وہ بہن کی حیثیت میں کون کون سے جوہر دکھاتی ہے۔ اس کا ہمسایوں کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہے۔ وہ غرباء سے کیسے ہمدردی کرتی ہے۔ وہ امراء سے کیسے میل جول رکھتی ہے۔ اس کے جود و کرم کا کیا حال ہوتا ہے۔ وہ خوشی میں کس طرح خدا کی طرف جھکتی ہے۔ اور غم میں کس طرح الٰہی رضا پر راضی ہوتی ہے۔

یہی وہ امور ہیں

جو ہمارے گھروں کو جنت بنا سکتے ہیں یہی وہ چیزیں ہیں جو ہمیں اپنی مستورات اور بہنوں۔ بیٹیوں کو سکھانی ہیں۔ ان امور کیلئے حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی زندگی

آئیڈیل زندگی

ہے پس کوئی گھر۔ کوئی خاندان۔ کوئی خاتون۔ کوئی بچی اس کتاب سے محروم نہیں رہنی چاہیئے۔ یہ کتاب بہت محدود مقدار میں چھپوائی جا رہی ہے۔ صرف انہی کو مل سکے گی جو پہلے سے اپنے آرڈر بک کرا لینگے۔ اگر آپ سوچتے رہے۔ تو آپ ایک بہترین تحفہ سے محروم رہ جائینگے اس لئے آج ہی۔ اسی وقت جبکہ آپ یہ اعلان پڑھیں اپنا آرڈر بھیج دیں۔

قیمت فی جلد دو روپیہ بغیر محصولڈاک جو ہر حال میں پیشگی لی جائیگی

اپنے آرڈر کی اطلاع اس پتہ پر دیں:— شیخ محمود احمد عرفانی ایڈیٹر الحکم قادیان۔ پنجاب

ترسیل زر اس پتہ پر فرما دیں:—

شیخ محمود احمد عرفانی معرفت سیٹھ عبد اللہ بھائی الہ دین صاحب الہ دین بلڈنگ سکندر آباد دکن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

درخواستہائے دعا

(۱) سیٹھ محمد صدیق صاحب آف کلکتہ بغل میں پھوڑے کی وجہ سے تکلیف میں ہیں۔ جناب شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی کی بچی بیمار ہے۔ (۲) ملک عطاء اللہ صاحب ولد ملک برکت اللہ صاحب دو ہفتہ سے بخار میں مبتلا ہیں۔ (۳) فضل الٰہی صاحب سابق چٹھی رسان قادیان بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ (۴) مجید اللہ صاحب دارالرحمت کی والدہ صاحبہ بوجہ بیماری کمزور ہو گئی ہیں۔ (۵) مختار احمد صاحب ایاز مقیم افریقہ کا لڑکا افتخار احمد بیمار ہے۔ (۶) سعید حسن شاہ صاحب لفٹیننٹ خاص امر کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (۷) نواب بیگم صاحبہ ڈڈیالہ صحت کی درستی کے لئے۔ (۸) رکن الدین صاحب ہیڈ ماسٹر کو مخالفانہ طور پر دشمنوں سے تکلیف پہنچ رہی ہے۔ وہ اس سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (۹) ڈپٹی محمد شریف صاحب کے لڑکے میاں محمد لطیف صاحب فلائٹ لفٹیننٹ کی تا حال کوئی خبر نہیں ملی۔ ڈپٹی صاحب دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

احباب سب کی صحت، خیر و عافیت و کامیابی کے لئے دعا کریں۔

اعلان نکاح

۲۰ ستمبر ۱۹۴۳ء مسجد احمدیہ سرینگر میں خلیفہ عبدالمنان صاحب اسسٹنٹ انجینئر ابن خلیفہ عبدالرحیم صاحب اسسٹنٹ ہوم سکرٹری جموں و کشمیر گورنمنٹ کا نکاح ناصرہ بیگم صاحبہ بنت خان بہادر شیخ رحمت اللہ صاحب ایم۔ بی۔ ای (آف قادیان) کے ساتھ مبلغ تین ہزار روپیہ حق مہر پر جناب چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب جج فیڈرل کورٹ نے پڑھا۔ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے مبارک کرے۔ آمین

اس تقریب میں ریاست کے ایک صد کے قریب حکام اور اعلیٰ طبقہ کے لوگ بھی شریک ہوئے۔ جن کی چائے سے تواضع کی گئی۔ خطبہ نکاح میں مکرم چوہدری صاحب موصوف نے نکاح کے متعلق نہایت عمدگی سے اسلام کا نقطۂ نگاہ پیش کیا۔

دعائے مغفرت

مورخہ ۲۳ ستمبر بوقت شام مولوی محمد رمضان علی صاحب مولوی فاضل ساکن ننگووال دماغی عارضہ کی وجہ سے اچانک فوت ہو گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم اپنے گاؤں میں پہلے اور مخلص احمدی تھے۔ بعد نماز جمعہ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔

(۲) چوہدری نور محمد صاحب المعروف سی۔ پی (آف بسرا) تین روز ہوئے فوت ہو گئے ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

دعائے نعم البدل

ماسٹر عطا محمد صاحب قصور کا لڑکا ریاض احمد بعمر ڈیڑھ سال یکم ستمبر کو فوت ہو گیا ہے۔ (۲) بابو برکت اللہ صاحب پوسٹل کلرک ڈلہوزی کا چھوٹا لڑکا بعمر ڈیڑھ سال فوت ہو گیا ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب دعائے نعم البدل کریں۔

تقرر عہدہ داران مجالس انصار اللہ

(۱) مجلس انصار اللہ جماعت حیدر آباد دکن کیلئے سیٹھ بشارت احمد صاحب کو زعیم اور مولوی محمد حسین صاحب کو سیکرٹری۔ (۲) چنگا بنگیال کیلئے چوہدری غلام احمد صاحب منتظر انسپکٹر پولیس زعیم اور مولوی عبدالرحمٰن صاحب سیکرٹری۔ (۳) جماعت منٹگمری کے لئے چوہدری محمد شریف صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ وکیل کو زعیم۔ (۴) مجلس انصار اللہ محلہ دارالبرکات شرقی قادیان کے لئے زعیم مولوی عطاء محمد صاحب (۵) مجلس انصار اللہ جماعت داعیوالا ستیداں ضلع سیالکوٹ کے لئے سیکرٹری سید حسین علی شاہ صاحب (۶) مجلس انصار اللہ کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ کے لئے سیکرٹری چوہدری شہاب الدین صاحب (۷) مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ کوئٹہ کے لئے میاں عبدالکریم صاحب ٹیلر ماسٹر کو زعیم اور حاجی غلام احمد صاحب کو سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے۔ متعلقہ جماعت کے احباب ان کے فرائض منصبی کی بجا آوری میں ان کے ساتھ تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(شیر علی عفی عنہ صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

احباب کرام توجہ فرمائیں

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ایسی مجالس کو جو آجکل خاموش ہیں۔ بیدار کرنے کی کوشش جاری ہے۔ اس غرض کیلئے ان مجالس کے قائدین اور جماعت مقامی کے امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی خدمت میں احیاء مجالس کے لئے خطوط بھیجے جا رہے ہیں۔ جن صاحب کو ایسے خطوط ملیں۔ وہ براہ کرم اس طرف فوری توجہ فرمائیں مجلس کو بیدار کرنے کی پوری کوشش کریں۔ تمام ایسے نوجوان افراد کو جن کی عمر پندرہ اور چالیس سال کے درمیان ہے۔ جمع کر کے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے روح پرور خطبات کے ضروری اقتباسات سنائیں جن میں مجالس خدام الاحمدیہ قائم کرنے کی ہدایت فرمائی گئی ہے۔ اور پھر نوجوانوں کو منظم کریں تاکہ ان سے مفید کام لیا جا سکے۔

اپنی مساعی سے بہت جلد دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ کو مطلع فرمائیں۔ جزاکم اللہ

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

آنکھوں کا اکسیر اعظم صحت

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں مگر درد کے مریض سستی کے شکار اعصابی کمزوریوں کا نشانہ بننے والے اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے ان کے اعصاب کمزور پڑ جاتے ہیں اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں پس آج ہی

"سرمہ حمیرا خاص"

جو ہندوستان بھر میں مشہور ہو چکا ہے خرید لیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے چار آنے چھ ماشہ ایک روپیہ تین آنے۔ تین ماشہ گیارہ آنے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

کیا آپ کو نو سالہ حساب مل گیا؟

تحریک جدید کے وہ مجاہد جو سال نہم کا چندہ ۹ سالہ مرکز میں داخل کر چکے ہیں۔ ان کو ان کی نو سالہ قربانی کا نقشہ بھیجا جا چکا ہے۔ اگر کسی کو نہ پہنچا ہو۔ تو انہیں فنانشل سیکرٹری تحریک جدید کو چٹھی لکھ کر اپنا حساب دوبارہ منگوانا چاہیئے۔ ہر ایک مجاہد اس نقشہ کو سامنے رکھ کر دیکھے۔ کہ اس کی نو سالہ قربانی اللہ تعالیٰ کے حضور حقیقی قربانی کہلا سکتی ہے۔ اگر اس کا ایمان اور ** اس کا اخلاص اطمینان کے ساتھ اسے "ہاں میں" جواب دے تو اسے مبارک ہو۔ ورنہ وہ اب بھی اس میں اضافہ کر کے ازالہ کر سکتا ہے۔ (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

کیا وی پی واپس کرنیکا مرض ختم نہ ہوگا؟

احباب کو معلوم ہے کہ ہم وی پی ارسال کرنے کے متعلق قبل از وقت اخبار کے ذریعہ اطلاع دیدیتے ہیں۔ اور پھر بار بار تاکیداً یہ گذارش کرتے رہتے ہیں۔ کہ خدارا وی پی وصول کر لئے جائیں۔ یا وی پی روکنے کی اطلاع بر وقت دے دی جائے۔ مگر اس چیخ و پکار کے باوجود ہر ماہ بعض دوست ایسے نکل ہی آتے ہیں۔ جو وی۔ پی واپس کر دیتے ہوں۔ بعض احباب صرف اسی پر ہی اکتفا نہیں کرتے۔ بلکہ شکوہ و شکایت کا باب کھول دیتے ہیں۔ حالانکہ یہ امر غلط طریق ہے۔ دفتر کی طرف سے یہ اعلان ہونے پر کہ فلاں تاریخ کو وی پی ارسال کئے جائینگے احباب کے سامنے صرف تین صورتیں ہوتی ہیں (۱) اس تاریخ سے قبل چندہ دفتر ہذا میں ارسال کر دیا جائے۔ (۲) اگر آئندہ ادائیگی کے متعلق کوئی وعدہ کرنا ہو یا پرچہ جاری رکھنا ہی مقصود نہ ہو۔ تو کارڈ کے ذریعہ اطلاع دیدی جائے۔ (۳) خاموشی سے وی پی کا انتظار کیا جائے۔ اور اُسے وصول کر لیا جائے۔

ظاہر ہے کہ ہر دوست اپنی سہولت کے مطابق ان میں سے کوئی صورت اختیار کر سکتا ہے مگر نہایت ہی افسوس کی بات ہے۔ اور اس کے بار بار ذکر سے ہمیں تکلیف ہوتی ہے۔ کہ بعض ان صورتوں میں کوئی صورت بھی اختیار نہیں فرماتے۔ لیکن جب وی پی جاتا ہے۔ انکی غفلت کی وجہ سے یا سرے سے انکار کر دینے کے باعث واپس آجاتا ہے۔ اس چیز سے الفضل کو جو نقصان پہنچتا ہے اور ہمیں جس قدر تکلیف ہوتی ہے۔ اس کا اگر تھوڑا سا اندازہ بھی وی پی واپس کر دینے والے دوست کو ہو۔ تو شاید وہ وی پی واپس نہ کریں۔ کاش اکہ ہمیں بار بار اس واویلا کی ضرورت پیش نہ آئے۔ اور احباب اس تکلیف دہ طرز عمل کو ترک کر دیں۔

یکم اکتوبر کو ایسے دوستوں کے نام وی پی ارسال کئے جا رہے ہیں۔ جن کا چندہ ۲۰ اکتوبر تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ایسے دوستوں کے پتوں کی چٹوں پر سرخ پنسل کا نشان لگایا جا رہا ہے۔ امید ہے اب کے کوئی دوست بھی وی پی واپس کر کے الفضل کو نقصان پہنچانے کا موجب نہ بنیں گے۔

مینیجر

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

ویسٹ منسٹر ۲۳ ستمبر۔ آج وزیر ہند مسٹر ایمری نے پہلی مرتبہ ہندوستان میں خوراک کی صورت حالات کے متعلق بیان دیا۔ ممبران پارلیمنٹ کثرت سے ہاؤس میں موجود تھے۔ تا کہ گورنمنٹ کا نقطۂ نگاہ سُن سکیں آپنے ہندوستان کے بعض حصوں میں قلت خوراک کی وجوہات میں بنگال میں چاول کی فصل میں کمی۔ برما سے درآمد کا خاتمہ کسانوں کا اناج فروخت کرنے سے انکار۔ صوبائی حکومتوں کے مفادات میں ٹکر۔ اور مقامی نظم و نسق کی ناکامی بھی شامل ہے۔ بمبئی۔ مدراس۔ کوچین۔ ٹراونکور اور بہار میں قحط کا خطرہ ہے۔

برلن ۲۳ ستمبر۔ جرمن نیوز ایجنسی کا بیان ہے۔ کہ اٹلی کی نئی فاسسٹ گورنمنٹ میں مسولینی کو وزیر اعظم اور وزیر خارجہ مقرر کیا گیا ہے۔ مارشل گریزیانی وزیر ڈیفنس۔ گوئیڈو بفارنی کو وزیر داخلہ اور پیری گرینی کو وزیر فنانس مقرر کیا گیا ہے۔

امرتسر ۲۳ ستمبر۔ آج امرتسر کی کپڑا مارکیٹ کے نرخ مندرجہ ذیل تھے:۔

ململ ۸۱۳ ... ۴-۱۴ ... ۴۲ الیف ۰-۱۰-۱۴
۳۶۶ ... ۰-۱۰-۱۸ ... ۹۵۶ ... ۰-۰-۲ ... ۸۲۵
۱۶۰۰ ... ۰-۰-۵۱ لٹھا جاپانی ۰-۰-۱۸
مضبوط اصلی ۴۷-۸-۰ ... ۴۹۴ ... ۵۴-۰-۰
چھینٹ کُنجا ۲۸-۸-۰ نقلی ۴۷-۸-۰
وائل آورش کلاس ۳-۱-۱ فی تھان ۱۱-۸-۰
بارڈر ۳-۱۲-۰ کندن ۳-۱-۱ ... ۱-۵-۰ دھوتی
بغیر بارڈر ۳-۱۱-۰ فی گز

لنڈن ۲۳ ستمبر۔ جرمن ریڈیو نے جاپان کے وزیر اعظم جنرل ٹوجو کی تقریر کے ذیل کے نکات کو براڈ کاسٹ کیا ہے۔ جاپان کے لوگوں کے تمام طبقوں کو گھریلو محاذ اور سمندر پار کے محاذ پر خطرناک صورت حالات اور اپنے کام کی مشکلات کا احساس کرنا چاہیئے۔ قوم کی ساری طاقت کو اسلحہ سازی کی صنعت پر خرچ ہونا چاہیئے۔ جاپان کی ہوائی طاقت میں خاص طور پر توسیع ہوگی۔ اور اسے مضبوط کرنا ہوگا۔ جاپان اور منچوکو میں خوراک کے سلسلہ میں مکمل کوشش ہونی چاہیئے۔ مادر وطن جاپان کی حفاظت کے لئے فوراً دور رس سکیموں پر عمل کیا جائے گا۔ سارے جاپانیوں کی مکمل لام بندی کی جائے گی۔ فوجی ملازمت میں توسیع کیجائیگی ہوائی استحکامات میں خصوصاً صنعتی کارخانوں میں توسیع کی جائے گی۔

شملہ ۲۳ ستمبر۔ جنگی صورت حالات بہتر ہوجانے کی وجہ سے پنجاب گورنمنٹ نے سول ڈیفنس آرگنائیزیشن کو توڑ دینے کا جو فیصلہ کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کے پیش نظر گورنمنٹ نے آہستہ آہستہ اے۔ آر۔ پی کا سامان فروخت کرنے کا بھی فیصلہ کر دیا ہے۔ تاہم اے آر پی کے وارڈنوں کی آنریری پوزیشن برقرار رہیگی۔

لاہور ۲۳ ستمبر۔ پنجاب گورنمنٹ نے حسب ذیل اعلان جاری کیا ہے۔ سوتی کپڑے اور دھاگے کے بیوپاریوں کو جب وہ کنٹرول بورڈ کی وساطت سے حکومت ہند کو وہ غیر نشان کردہ سٹاک پیش کر رہے ہوں جو ۳۱ راگست کے بعد ان کے پاس پوری گانٹھوں میں ہو۔ چاہیئے کہ وہ اپنی درخواستیں کپڑے اور دھاگے سے متعلق مقررہ فارم میں دوہری پڑت میں اپنے ضلع کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو پیش کریں۔ درخواست کے ہمراہ ضروری بیجکوں اور رسیدوں کی نقول ہونی چاہئیں۔ جن میں وہ قیمت درج ہو جس پر کپڑا یا سوت خریدا گیا تھا۔ اور ساتھ ہی کپڑے کے پورے عرض کا ایک نمونہ ہونا چاہیئے۔ جب کسی بیوپاری کی درخواست پر غور کیا جا رہا ہو تو وہ اسی سامان کو کسی دوسری جگہ بھی فروخت کر سکتا ہے۔

لاہور ۲۳ ستمبر۔ پولیس نے ٹھاکر فقیر سنگھ اسسٹنٹ سپیشل آفیشل ریسیور کو گرفتار کر لیا اُدھر مہورہ سینی ٹوریم میں داخل اور تپ دق کے مریض ہیں۔ یہ گرفتاری خواجہ نذیر احمد سابق سپیشل آفیشل ریسیور کی گرفتاری کے سلسلہ میں ہوئی۔

لنڈن ۲۳ ستمبر۔ جرمن نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ اٹلی کی نئی فاسسٹ ری پبلک گورنمنٹ کا آئین منظور کرنے کے لئے اسمبلی کا اجلاس بہت جلد منعقد کیا جائے گا۔

لنڈن ۲۵ ستمبر۔ اٹلی میں پانچویں امریکن فوج نے جو بڑے پیمانے پر نیا حملہ کیا تھا۔ وہ بہت کامیاب رہا ہے۔ اس فوج نے آٹھ میل آگے بڑھ کر ایک اہم شہر پر قبضہ کر لیا ہے، اُدھر سیلرنو کے مشرق کی طرف ان پہاڑیوں پر جو نیپلز کی طرف جانے والی بڑی سڑک کی حفاظت کرتی ہیں۔ جرمن فوجیں آٹھویں برطانی فوج کا سخت مقابلہ کر رہی ہیں لیکن آٹھویں فوج برابر جرمنوں کو پیچھے دھکیل رہی ہے اتحادیوں کے ہوائی حملے سیلرنو اور نیپلز کے علاقہ میں بڑھ رہے ہیں۔ اور وہ دشمن کے رسد اور کمک کے رستوں۔ ریلوے لائنوں اور فوجوں کے جمگھٹوں پر بمباری کر رہے ہیں۔ جنرل منٹگمری اور پانچویں امریکن فوج کے کمانڈر جنرل کلارک میں بات چیت ہوئی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس میں لڑائی کی اگلی سکیم پر غور کیا گیا۔

الجیریس ۲۵ ستمبر۔ جزیرہ کارسیکا کے جنوبی سرے پر ایک اہم شہر پر آزاد فرانسیسیوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ جرمن ذخائر کے گوداموں پلوں اور سڑکوں کو برباد کر رہے ہیں۔ اتحادی طیاروں نے دشمن کے بہت سے ٹینک برباد کر دئے۔ جنہیں وہ کارسیکا سے نکال لیجانا چاہتے تھے۔ نیز جرمنوں کی مقبوضہ ریلوے لائن کو بھی نقصان پہنچایا۔ جرمن فوجیں اب فوج بردار طیاروں میں کارسیکا سے نکالی جا رہی ہیں۔ کل اتحادی طیاروں نے سات جرمن فوج بردار طیارے گرالئے۔ آزاد فرانس کا بحری بیڑا بھی اتحادی فوجوں کے اُترنے میں مدد دے رہا ہے۔ اور جرمن فوجوں کے بھاگنے میں مشکلات پیدا کر رہا ہے۔

ماسکو ۲۵ ستمبر۔ ڈینپر کے مورچے کے سارے علاقوں میں روسیوں کو زبردست کامیابی ہو رہی ہے۔ پانچ روسی دستے سمالنسک پر حملے کر رہے ہیں۔ سمالنسک سے سات میل کی طرف روسیوں نے ایک شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ ایک اور روسی دستہ شہر سے پانچ میل کے فاصلہ پر مضبوط قلعہ بندیوں میں داخل ہو گیا ہے۔ اس علاقہ میں بڑے گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ سمالنسک کے مغرب میں رُوسیوں نے دریائے ڈونیر کو پار کر لیا ہے۔ اور نو میل پیشقدمی بھی کی ہے کیف کی طرف بھی رُوسی اور آگے بڑھ گئے ہیں۔ اور ۱۰ میل سے بھی کم فاصلہ پر ہیں۔ کیف کے جنوب مشرق میں وہ ایسی جگہ پہنچ گئے ہیں جہاں سے دریائے ڈینپر کے دونوں کنارے صاف دکھائی دیتے ہیں۔ پولٹاوا سے بھاگنے والی جرمن فوجوں کا بھی تعاقب کر رہے ہیں۔ جرمنوں نے مان لیا ہے۔ کہ کوبان کے محاذ پر وہ پیچھے ہٹ رہے ہیں۔

واشنگٹن ۲۵ ستمبر۔ ماسکو میں امریکن سفیر ایڈمرل سٹینلے یہاں پہنچ گئے ہیں۔

واشنگٹن ۲۵ ستمبر۔ نیوگنی میں آسٹریلین فوجوں نے فن شافن کے ہوائی اڈہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور اب شہر سے پانچ میل دُور رہ گئی ہیں۔

لنڈن ۲۵ ستمبر۔ سرکاری طور پر اعلان ہوا ہے کہ ملک معظم نے سر کنگسلے وڈ کی جگہ سر جان اینڈرسن کو وزیر خزانہ مقرر کیا ہے۔ آپ وار کیبنٹ کے ممبر بھی ہونگے۔ مسٹر اٹیلی

Digitized by Khilafat Library Rabwah